منشورِ محمدی

۱۳۰۶ھ

بنگلور

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم
باخاتم و مصر آمدہ منشور محمدؐ

توریت بلا تورپہ انجیل سبیل
گویان صفت و سیرت مبرد محمدؐ

نمبر ۱۲ | مطبوعہ ۲۵ ربیع الآخر سنہ ۱۳۰۶ ہجری | جلد ۱۸

اشتہار یہہ اخبار عشرہ واریہ مضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی قیمت سالانہ بجہاز ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہئے

قبول اسلام

(کانپور مین)

دوسری ربیع الآخر یوم جمعہ کو مسجد کانپور مین ایک شخص قوم ہنود سے بطیب خاطر مشرف باسلام ہوا جمعہ گذشتہ کو بہی چار آدمی ایک مرد انگریزی خوان و دو عورتین اور ایک لڑکی شرف اسلام سے مشرف ہوے۔ قیصری

شمس الدین کے سوالات کی جوابات

حامی الاسلام منشی محمد شریف صاحب زید حمایتہ۔

السلام علیکم مضمون ذیل درج اخبار فرماکر ممنون فرمائے پیارے شمس الدین صاحب خدا تمکو راہ راست پر قایم رکہے تمہارا خط ایسی حالت مین پہونچا کہ مین دو مہینے سے بیمار تہا اور ابتک ہون نہ کتاب دیکہنے کی طاقت نہ لکہنے کی قدرت اور تمنے صرف بیس روز کی مہلت دی ہے لہذا مجبور ہوکر اپنے ایک دوست کو پاس بہاکر بطور اختصار جواب لکہواتا ہون اور تفصیل کے لئے کتاب کا حوالہ دیتا ہون تاکہ تم اوس مین بخوبی دیکہہ سکو۔

مجہے نہایت تعجب بلکہ افسوس ہوا کہ ایسے امر اہم کی تحقیق کے لئے تمنے صرف بیس روز کی مہلت اختیار کی کیا مذہب کی تحقیق مہینہ بیس روز مین ہوسکتی ہے خصوصاً ایسے شخص کو کہ نہ اپنے مذہب سے واقف ہو اور نہ دوسرے کے اور نہ کوئی ایسا واقف کار تمسے پاس ہو جو سچائی اور دردمندی سے اوسکی تسلی کردے۔

تمہارے سوالون سے معلوم ہوا کہ تمنے اس فن کی کتابین ملاحظہ نہین دیکہین کیونکہ تمہارے علماء نے عیسائیون کے کل اعتراضون کے جوابون مین بڑی بڑی کتابین لکہی ہین اور ہمارا یقین حق پر ہے

روشن کردی ہی اسلام کا چہرہ تمام گرد و غبار سے پاک اور ہر ایک عیب سے مبرا ہے اور مذہب عیسوی پر ایسے ایسے اعتراض کئے ہین کہ کسی سے انکا جواب شافی نہو سکا اگر تم ان مین سے کسی کتاب کو دیکھتے تو ہرگز کسی پادری کے بہکانے مین نہ آتے اور یہ شبہے پیش نہ کرتے۔

بالفعل مین تمھارے پاس دو رسالے بھیجتا ہون ایک مراسلات مذہبی دوسرا حصہ اول دفع التلبیسات ان دونون کتابون کو اول سے آخر تک بنظر غور دیکھنا۔ ان کتابون کے دیکھنے سے طالب حق پر کسی طرح پوشیدہ نہین رہ سکتا کہ مذہب عیسوی ہرگز ہرگز قبول کرنے کے لایق نہین ہے۔

مراسلات مذہبی کے شروع مین اس فن کے کتابون کی فہرست لکھی ہے جس سے معلوم ہوجائیگا کہ اہل اسلام نے اپنے پاک مذہب کے ثبوت اور مذہب عیسوی کے بطلان مین کسقدر کتابین لکھی ہین اور باوجودیکہ سیکڑون مشنری ہزارون بلکہ لاکھون کی تنخواہ پاتے ہین مگر بہت سی کتابون کا جواب آجتک کسی نے نہین دیا۔

یہ بھی خوب خیال ہے کہ یہ دو رسالے جو تمہارے پاس بھیجتا ہون جب تک تم خوب دیکھکر اپنی تسلی نکرلو ہرگز ہرگز کسی مشنری یا پادری کو نہ دینا ورنہ پھر تم کو ملنا مشکل ہوجائیگا مین ان کی عادتون سے خوب واقف ہون۔ غور کرنے کا مقام ہے کہ اس زمانہ مین باوجودیکہ سلطنت اسلامی نہین ہے بلکہ عیسائیون کی بادشاہت ہے مگر پھر بھی اور مذہب والون کے علاوہ یوروپین عیسائی اپنا مذہب چھوڑ چھوڑکر داخل اسلام ہوتے ہین تمہاری دانشمندی پر کمال افسوس ہے کہ تم بلاتحقیق عیسائی ہونے کا خیال رکھتے ہو۔ بالفرض اگر مشنریون نے اسلام کی طرف سے تمہارے دل مین شک ڈالے تھے تو تمہین یہ خیال کرنا ضرور تھا کہ آیا مذہب عیسوی مین بھی کوئی نقص ہے یا نہین اور جسطرح تمنے یہ سوالات مذہب اسلام پر کئے تھے اوسی طرح یہ بھی دریافت کرتے کہ مذہب عیسوی پر بھی کوئی اعتراض وارد ہوتا ہے یا نہین مگر خیر مین اس سے خوش ہوا کہ تمنے یہ سوالات لکھکر میرے پاس بھیجدئے مجھے کامل امید ہے کہ یہ جوابات اور دونون کتابین دیکھکر تمہین پوری تسلی ہوجائیگی وہ مقلب القلوب تمہارے دل کو اپنے سچے مذہب اسلام پر قایم رکھے اور شیطانی وسوسون کو دور کردے آمین۔ مجھے نہایت آرزو ہے کہ اس خط کے جواب مین تمہارے دلی تسلی کی خبر دیکھون اور معلوم کرون کہ تم اپنے بُرے ارادے سے باز آئے۔

اپنے سوالون کے جوابات ملاحظہ کرو۔

(۱) خدا اپنی عدالت اور رحم کو کیونکر پورا کریگا۔

جواب خداوند تعالیٰ نے اپنی عدالت کو اس جہان مین اس طرح پورا کیا کہ بہت سے سرکشون اور منکرون کو اپنے قہر سے نیست و نابود کردیا اور سخت سخت عذاب اونپر نازل کئے اور رحم کا ظہور اس طرح فرمایا کہ ایمان دار مجرمون کو کبھی تو بغیر سزا دئے

کو ملک گیری کی حرص سے کیا علاقہ جبکہ وہ اسی حالت بے
سامانی مین بڑے بڑے شاہنشاہون کو اپنی ادنی
امتی کے برابر نجانتے تہے اور یہ بات ان چہہ خطوط
دعوت اسلام سے جو قیصر روم اور شاہنشاہ فارس
وغیرہ کو بہیجے تہے اور جسکا ذکر ولیم میور صاحب ہاور
اور سب مسیحی علمانے اپنی تصنیفون مین کیا ہے دشمنا
خدا ترس کے سمجہنے کے لئے کافی ہے چونکہ حضرت عیسی
اور ان کے رفقا اپنے عزم مین ایسے مستقل اور قوی دل
نہ تہے کیونکہ وہ ادنی پیشہ ور لوگ تہے اسیوجہ سے
وہ اپنی پست حالی سے نکل نہ سکے مگر حضرت پیغمبر اسلام
صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے سب رفقا جو کہ بہت
بڑے عالی خاندان عاقل فاضل نہایت مستقل اور
قوی دل تہے اپنے عزم مین خدا کی مرضی کے مطابق
کامیاب ہوے اور جن شاہنشاہون کو اپنی غایت مسیر و
سامانی مین دعوت اسلام کی تہی ان کی بے ایمانی
کے سبب آخر کو ان سبکو معجزانہ فتحون سے مغلوب
کیا کیا یہ قدرت اور سطوت کوی انسان اپنی
تدبیر سے حاصل کر سکتا ہے جب تک کہ تائید غیب
اسکی تقویت کا باعث نہو (۳) توجہ سمت قبلہ
کے واسطے جو پادری صاحب نے کئے بار تبدیلیان
ہونا لکہا ہے ان مین ایک یہ کہ ایک مرتبہ کہا کہ
اللہ کی ہے مشرق و مغرب سو جسطرف منہ کرو وہان
ہی متوجہ ہے اللہ اس آیت کا اصل مطلب اگر
پادری صاحب نے کسی مسلمان طالب علم سے پوچہہ
لیا ہوتا تو اپنی جہالت کی فضیحتی سے بچتے یہان کوئی

تبدیلی سمت قبلہ نہین ہوی بلکہ ایک جماعت مسلمانون
کی سفر مین تاریکی شب کے سبب قبلہ کی سمت نہ پہچان
سکے تہے اگرچہ بہت کوشش سمت قبلہ راست کرنے مین
کی مگر جب صبح کو دیکہا تو غلطی تحقیق سمت مین ثابت
ہوئی جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین
حاضر ہوے تو اعادہ نماز کے واسطے حکم ہوا جبکہ تحقیق
سمت قبلہ مین اسقدر کوشش کر چکے ہو تو اب اعادہ
نماز ضرور نہین وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا
تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ پس حضرت رسول خدا صلعم سے
یہ تبدیل سمت قبلہ نہین ہوی بلکہ بعض مسلمانون نے
غلطی سے یہ کام کیا تہا اور بیت المقدس کی طرف
سے کعبہ کی طرف رخ کرنا اسواسطے نہ تہا کہ یہودیون
کے طرف سے امید منقطع ہوی تہی بلکہ قادر مطلق کی
مشیت اسیکی مقتضی تہی کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم جو نسل ابراہیم سے تہے اور حضرت اسماعیل اپنے
گھر سے چلکر مکہ مین سکونت پذیر ہوے پس عشیرۃ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کا قبلہ وہی تہا جو سب انبیاء
بنی اسرائیل کا قبلہ تہا اور اسکے بعد بعلامت تعزیہ
حضرت اسماعیل کعبہ قبلہ اسلام ہوا - (۴) لات
منات کی تعریف آنحضرت صلعم نے کبہی نہین کی ہے
سب محققون نے یہی لکہا ہے اور اس کے لئے آیت
شناخت یہ ہے کہ جبکہ منسوخ آیتین تک ابتک
مجید مین موجود ہین تو اس آیت کے قرآن مین
نہ ہونے کی کوی وجہ نہ تہی ضرور وہ آیت
ہوتی اگر سورہ نجم مین آنحضرت صلی اللہ

نے اسے پڑھا ہوتا اور ناسخ و منسوخ جیسا انجیل مین ہے
ویسا ہی قرآن مین بھی ہے اگر پادری صاحب نے انجیل
اور قرآن سے کچھ واقفیت حاصل کی ہوتی تو کبھی
ایسا اعتراض نہ کرتے اسکے بعد پادری صاحب نے جو
یہ بیہودہ بکا ہے کہ قرآن مین حقیقتون کے خلاف
ہین اور بعض صداقتون کے لگرچہ پچیس برس اور پیغمبری
کرتے تو شاید یہ نقص جاتے رہتے اور قبیح سیرت اور
مثل گنہ گارون کے گفتار و رفتار اور آنحضرت صلعم
ایک بھولتا بھٹکتا انسان وغیرہ یہ پادری صاحب
کے ظرف کی خوبی ہے یہی اسکا جواب ہے۔ باقی آیندہ

مُراسلاتِ مذہبی

اس نادر رسالہ کے جسکا نام عنوان پر لکھا گیا ہی دو حصے ہین
پہلے حصے مین اولاً قرآن مجید کی کتابت اور صحت کو عمدہ
طور سے بیان کیا ہے پھر اثبات نبوت سرور انبیا محمد
مصطفی علیہ الصلوٰۃ والثنا متعدد دلائل سے کیا ہے
دوسرے حصے مین ابطال الوہیت و کفارہ مسیح و تثلیث
اور ان دلائل کو بیکار کیا ہے جو بیبل کے الہامی ہونے
پر بیان کئے جاتے ہین اور مشہور اور اہم اعتراضات
کے شافی جواب دئے ہین اور بیان نہایت سلیس
اور عام فہم ہے شایقین مشتہر سے قیمت ذیل پر طلب
فرمین قیمت فی جلد نمبر محصول ۲ ر

ہندوستان صورتِ انسان

اس نام کا بالکل ایک نیا قصہ نا دل کی طرز پر اردو مین ابھی تیار ہوا ہے
چور کی ایک نہایت دلچسپ کہانی کی پیرایہ مین نقشۂ ہند کو علم جغرافیہ کے
رو سے ایک حسین عورت کی صورت سے تشبیہ دی ہی اور بڑی نزاکت سے
اسکے مقامات کے مناسبات کئے ہین تہذیب کا پورا خیال رکھا گیا ہے۔
قسم فسانہ کی مشہور ہین فسانۂ عجائب ؛ انوکھا پرہی یہ قصہ ذرہ سنو تو سہی
ہین فسانۂ فسون سازی مضامین سے ؛ ہی نقش سحر بالکا ذرہ سنو تو سہی
عیان ہے صورت انسا نمین ہند کا نقشہ ؛ ہی سحر بابلی برجا ذرہ سنو تو سہی
کہنچا جو ہند سے جغرافیہ کا نقشہ یان ؛ ہوائی مانی کو سکتہ ذرہ سنو تو سہی
ہر ایک صفحہ نہو گرچہ صفحۂ گلشن ؛ تو پھیر دنیا یہ قصہ ذرہ سنو تو سہی
نتیجہ اسکا ہے پند و نصایح خاص ؛ ہی ہی نادل اعلیٰ ذرہ سنو تو سہی
مزہ جو چاہے مدرس ہی وہ اسکو تمام ؛ ہی التجا مری برجا ذرہ سنو تو سہی

المشتہر
سید محمد ابراہیم کانپور احاطہ کمال خان

طبع بحر الاسلام وافق معسکر بنگلور مین باہتمام محمد شریف چھپا